علی کی شاں عجب دیکھی
سما میں متجب دیکھی
ولادت اس کی جب دیکھی
تو در شہرِ رجب دیکھی

علی ہے یہ علی ہے یہ
خداوند کا ولی ہے یہ
محمد کا وصی ہے یہ
امامت کا دھنی ہے یہ

مدینہ ہے جو پیغمبر
علی حقا ہے اس کا در
اس علمی شہر کے اندر
تو داخل در سے ہو دلبر

سما میں پہنچے پیغمبر
علی کو دیکھے جلوہ گر
ملک کو شوق ہے اکثر
سدا دیکھیں یہی منظر

علی کی شاں ہے ربانی
ملک کرتے تھے دربانی
ابوطالب کے ہیں جانی
یہ دو اسلام کے بانی

علی کے سیف دیں داعی
تھا مظہر جس کا ابداعی
نبی احمد کے تھے بھائی
عجب شاں جس نے دکھلائی

محمد شہ کا جانی ہے
ہے ہم شاں اور ثانی ہے
دعاتوں کی نشانی ہے
فرشتہ آسمانی ہے

وہ طاھر یہ محمد ہے
وہ احمد یہ محمد ہے
پدر وہ یہ تو دل بند ہے
ممد وہ یہ مؤید ہے

یہی تو حق کا سلطان ہے
عوالم کا نگہباں ہے
یہی مولی سے ہر اں ہے
مصیبت ہوتی آساں ہے

علی کا در یہی در ہے
اسی در سے ملے دُر ہے
یہی جنت کے کوثر ہے
جو دشمن ہے وہ ابتر ہے

شہ دیں بندہ پرور ہے
یمانی عبد کمتر ہے
سدا خدمت میں در پر ہے
زباں بس شکر میں تر ہے

---

۱ کمتر – نهایة ادنی